Pastoral Letter for New Year 2016 Mackay QLD

پاسبانی خط نیا سال 2017

مسیح میں میرے عزیز ہمخدمت بھائیو! بہنو اور بھائیو!

مسیح کے فضل سے ہم ایک نئے سال 2017 کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

ہم 2016 کے سال کے فضل کو دیکھتے ہیں اور اگرچہ امتحان، فکر، بیماری اور افسوس وغیرہ وغیرہ کا وقت بھی ساتھ ساتھ رہا۔ مگر ہم نے اپنے خُداوند کے وعدے کو پورے ہوتے ہوئے بھی دیکھا۔

یوحنا 18:14 آیت:

''مَیں تمھیں یتیم نہ چھوڑوں گا میں تمہارے پاس آؤں گا۔''

سب لوگوں نے بہت سی برکتیں حاصل کی ہوں گی جو خُدا کی محبت اور فضل سے ہمیں ملی ہیں۔

زبور 17:139 تا 18 آیت:

''اَے خُدا! تیرے خیال میرے لئے کیسے بیش بہا ہیں۔

اُن کا مجموعہ کیسا بڑا ہے

اگر میں اُن کو گنوں تو وہ شمار میں ریت سے بھی زیادہ ہیں

جاگ اُٹھتے ہی تجھے اپنے ساتھ پاتا ہوں۔''

اِس وجہ سے ہمیں اپنے نئے سال کا آغاز پورے خلوص اور شُکرگزاری سے کرنا چاہیے۔ یہ شُکرگزاری آنے والے نئے سال کے لئے برکتوں کا ایک خاص دروازہ کھولتی ہے۔

2- کرنتھیوں 15:4 اور 16 آیت:

''اِس لئے کہ سب چیزیں تمہارے واسطے ہیں تاکہ بہت سے لوگوں کے سبب فضل زیادہ ہو کر خُدا کے جلال کے لئے شُکرگزاری بھی بڑھائے۔ اِس لئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری اِنسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی اِنسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔''

بہت سارے لوگ نئے سال پر آتش بازی کرتے ہیں اور سب حیران ہو کر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں۔ ہمیں تو ہر روز اپنے خالق کی طرف بڑی عزت سے دیکھنا چاہیے۔

زبور 6:89 آیت:

''کیونکہ افلاک پر خُداوند کا نظیر کون ہے؟

فرشتگان میں کون خُداوند کی مانند ہے؟''

اِس وجہ سے جب ہم ہر دِن کو شروع کرتے ہیں تو عبرانیوں کے خط 2 باب میں لکھا ہوا صبح کا سلام ''اِس لئے جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اور بھی دِل لگا کر غور کرنا چاہیے تاکہ بہہ کر اُن سے دُور نہ چلے جائیں۔'' ہمیں ہر وقت خُدا کا اِتنا زیادہ شُکر ادا کرنا چاہیے کہ ہمیں خُدا نے زِندہ ہیکل کا حصہ ہونے کے لئے رُوحانی طور پر بُلا لیا ہے۔ تاکہ ہم اُس کی آنے والی بادشاہت کا حصہ بن جائیں۔ ہمارے خُداوند نے مکاشفہ 4:2 آیت میں اِس بُلاہٹ کو یوں بیان کیا ہے:

''مگر مجھ کو تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی۔''

ہماری پہلی سی محبت کو ہمیں کبھی نہیں بھولنا چاہیے اور ہمیں اِس محبت کو اُن سب سے بانٹ دینا چاہیے جن کا تعلق ہمارے ساتھ بن جاتا ہے تاکہ وہ بھی اِن برکتوں میں ہمارے حصہ دار بن سکیں۔ پولوس رسول نے تمیتھیس کو یہ وضاحت کر دی کہ نہ اِسے خریدا جا سکتا ہے اور نہ اِسے بیچا جا سکتا ہے۔

2- تمیتھیس 9:1 آیت:

''جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص اِرادہ اور اُس فضل کے موافق جو مسیح یسُوع میں ہم پر ازل سے ہوا ہے۔''

پطرس رسول نے بھی اِس پر زور دیا کہ:

1- پطرس 10:1 تا 11 آیت:

''اِسی نجات کی بابت اُن نبیوں نے بڑی تلاش اور تحقیق کی جنہوں نے اُس فضل کے بارے میں جو تم پر ہونے کو تھا نبوت کی اُنہوں نے اِس بات کی تحقیق کی کہ مسیح کا رُوح جو اُن میں تھا اور بیشتر سے مسیح کے دُکھوں کی اور اُن کے بعد کے جلال کی گواہی دیتا تھا۔ وہ کون سے اور کیسے وقت کی طرف اشارہ کرتا تھا۔ ہر روز جب ہم دُعائے ربانی پڑھتے ہیں تو اِن اِلفاظ کو یاد رکھیں: ''اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔''

تو ہم محسوس کرتے ہیں کہ جیسے جیسے ہم دُنیا میں بے چینی، عدم اِستحکام، بے یقینی دیکھتے ہیں کیونکہ اُن کی ہم کی عبادت کرتے ہیں خالق کی نہیں اکثر حقوق کا مطالبہ کیا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ ہمیں خُدا کے کلام کی اہمیت نظر آتی ہے جو کہ دانی ایل نبی نے مسیح سے 600 سال قبل بیان کی تھی۔ 2 باب میں نبوکدنضر بادشاہ کا جو تصور پیش کیا گیا وہ دنیا میں

بادشاہتوں سے ملتا جلتا ہے۔ یہ سب کچھ واقعہ ہو چکا ہے آخر میں اُس کی تصویر اُس کے پاؤں مٹی اور لوہے کے بنے ہوئے تھے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اِن دِنوں میں قانون اور حقوق آپس میں نہیں ملیں گے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک بڑی اُمید دِکھائی گئی جب پتھر کو پہاڑوں سے ہاتھ کے ذریعے کاٹ دیا گیا اور یہ پتھر پوری دُنیا پر حکومت کرے گا۔

دانی ایل 44:2 آیت:

’’اور اُن بادشاہوں کے ایّام میں آسمان کا خُدا ایک سلطنت برپا کرے گا جو
تاابد نیست نہ ہو گی اور اُس کی حکومت کسی دُوسری قوم کے حوالہ نہ کی جائے گی بلکہ
وہ اِن تمام مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست کرے گی اور وہی اَبد تک قائم رہے گی۔‘‘

ہمیں اپنے خُداوند کے وعدوں پر کبھی شک نہیں کرنا چاہیے بلکہ اُس کے فضل سے فائدہ اُٹھانا چاہیے اور اُس کے لئے کام کرنا چاہیے جب تک کہ وہ واپس نہ آئے۔

متی 45:24 تا 46 آیت:

’’پس وہ دیانت دار اور عقل مند نوکر کون سا ہے جسے مالک نے اپنے نوکر
چاکروں پر مقرر کیا تاکہ وقت پر اُن کو کھانا دے۔ مبارک ہے وہ نوکر جسے اُس کا
مالک آکر ایسا ہی کرتے پائے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے
مال کا مختار کر دے گا۔‘‘

دُنیا کی اِس حالت کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ فصل کا مالک اپنے وفادار خادِموں کے ذریعے دُنیا میں مظلوم لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ بادشاہت کی خوش خبری کا ترجمہ بہت سی زبانوں میں ہو چکا ہے اور جیسے کہ خُداوند نے پہلے سے بتا دیا تھا پوری دُنیا میں اِس کی منادی کی جاتی ہے۔

متی 14:24 آیت:

’’اور بادشاہی کی اِس خوش خبری کی منادی تمام دُنیا میں ہو گی تاکہ سب
قوموں کے لئے گواہی ہو تب خاتمہ ہو گا۔‘‘

ہم دیکھتے ہیں کہ اِس کام میں خُدا کی برکت ظاہر ہو رہی ہے کیونکہ غیر اقوام مسیح پر اِیمان لا رہی ہیں جن کو یہ بُلاہٹ دی گئی ہے کہ اُن کے لئے آج بھی اُن کی زِندگی میں اُمید باقی ہے۔ ہمیں اِس اُمید میں مضبوط ہونا چاہیے۔

عبرانیوں 19:6 آیت:

’’وہ ہماری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت اور قائم رہتا ہے اور پردہ کے اندر

تک بھی پہنچتا ہے۔''

کسی بھی نئے سال کے لئے ہم منصوبے بناتے ہیں اور کچھ توقعات رکھتے ہیں۔

فلپیوں 6:4 آیت:

''کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دُعا اور منت
کے وسیلہ سے شُکر گزاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔''

دُعا ایک بیش قیمت مفت تحفہ ہے جسے ہر وقت اِستعمال کرنا چاہیے۔ نہ صرف اُس وقت جبکہ ہم چرچ کی عبادت میں آتے ہیں۔

دُعا کا ذکر پہلی دفعہ پیدائش 26:4 آیت میں پایا جاتا ہے:

''اور سیت کے ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام اُس نے انوس رکھا۔
اُس وقت سے لوگ یہواہ کا نام لے کر دُعا کرنے لگے۔''

جب یسُوع اِس زمین پر تھا تو اُس نے بھی اِس تعلیم کو جاری رکھا اور سب کو کھلی دعوت دی۔

یوحنا 13:14 آیت:

''اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے مَیں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے
میں جلال پائے۔''

یہ اِنتہائی ضروری ہے کہ ہم بچوں کو اُن کی زِندگی میں دُعا کی اہمیت کے متعلق بتائیں۔ مختصر طور پر یہ کہ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم اچھی کشتی لڑو یعنی سچائی، راست بازی، اِطمینان، اِیمان، نجات، اور خُدا کا کلام پولوس رسول نے افسیوں 18:6 آیت میں لکھا ہے:

افسیوں 18:6 آیت:

''اور ہر وقت اور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور منت کرتے رہو۔ اور اِسی
غرض سے جاگتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بلاناغہ دُعا کیا کرو۔''

آیئے ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے لئے دُعا کرنے میں لگے رہیں۔

ہم سب اپاسٹلز دُعا کرتے ہیں کہ آپ کو 2017 کا سال برکتیں دے اور اِیمان اور اِطمینان میں مضبوط کرے۔

اپاسٹل ڈارگ وچ اور میری طرف سے آپ کو سلام پہنچے۔

مَیں ہوں آپ کا بھائی

اور مسیح کا اپاسٹل کلف فلور